

## 70315 - ڈاکخانہ میں مال جمع کرانا اور زکا#1731 نکالنے کی کیفیت

### سوال

میرا کچھ مال ڈاکخانہ میں ہے جو نصاب سے کم ہے، اور کچھ مال میں نے اسلامی بنک میں رکھا ہوا ہے، تو میں زکاۃ کس طرح ادا کروں، یہ علم میں رہے کہ دونوں مال جمع کرنے سے نصاب پورا ہو جاتا ہے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

### اول:

ڈاکخانوں اور سودی بنکوں میں مال رکھنا جائز نہیں، جو خود بھی سود کھاتے اور مال جمع کروانے والوں کو بھی سود کھلاتے ہیں، اور ان دونوں جگہوں میں مال رکھنے والا شخص اس سے خالی نہیں رہتا، یا تو وہ سود کھائے گا، یا پھر کھلائے گا، اور یا دونوں کام کرے گا.

ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت فرمائی"

صحیح بخاری جدید نمبر ( 5032 ).

### دوم:

جو نصاب تک پہنچنے والی رقم کا مالک ہو - چاہے وہ رقم متفرق ہو کچھ ایک جگہ اور کچھ دوسری جگہ - تو سال گزرنے کے بعد اس کی زکاۃ ادا کرنا واجب ہے، اور سال کا حساب نصاب پہنچنے کی تاریخ سے شروع کیا جائے گا، جب اسلامی سال مکمل ہو جائے تو اس کی زکاۃ نکالی جائے گی، اور زکاۃ اڑھائی فیصد کے حساب سے ادا کرنا ہو گی.

والله اعلم .